



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE
FOR IMMEDIATE RELEASE
NOVEMBER 4, 2016

SECP introduces Sahulat Sarmayakari Accounts for individual investors of mutual funds

ISLAMABAD, November 4: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has introduced Sahulat Sarmayakari Accounts for opening of mutual funds accounts by individual low-risk customers and branchless banking account holders with asset management companies (AMCs).

This initiative by the SECP is aimed at achieving the objectives of financial inclusion as set out in the National Financial Inclusion Strategy (NFIS) recently adopted by the government of Pakistan. Moreover, recent expansion in online and branchless banking warrant innovative products to facilitate the investors.

Now AMCs can open account of individual investors by obtaining certain minimum information on a simplified one-page form. This information can be obtained either directly from the investor or in case of branchless banking account can be transferred from mobile service provider. The information will be subsequently verified through NADRA, and then the account shall be made operational. The maximum investment limit for low-risk investors at any point of time is Rs 800,000 whereas the limit is Rs400, 000 for branchless banking customers.

The AMCs can open only one account against a single computerized national identification card (CNIC). Initially, this facility is available for investment in money market funds and income funds, which may be subsequently available for other categories of mutual funds after customer risk profiling by the AMC. The requirements stipulate that AMCs shall employ internal control mechanisms to monitor any suspicious transaction in line with the international standards.

It is expected that the provision of simplified criteria for opening of mutual funds accounts by individual low risk customers and branch less banking account holders will create an enabling environment to enhance retail base of mutual fund industry.

ایس ای سی پی نے میوچل فنڈز کے انفرادی سرمایہ کاروں کے لئے سہولت سرمایہ کاری اکاؤنٹس متعارف کرائے

اسلام آباد، ۴ نومبر: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے کم خطرات برداشت کر سکنے والے انفرادی صارفین کی خاطر میوچل فنڈز کے اکاؤنٹس کھلوانے کے لئے سہولت سرمایہ کاری اکاؤنٹس اور ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں (اے ایم سیز) کے ساتھ بے شاخ بینکاری اکاؤنٹ ہولڈرز متعارف کرائے۔ ایس ای سی پی کی جانب سے یہ اقدام نیشنل فنانشل انکلوژن سٹریٹجی (این آئی ایف ایس) میں واضح کردہ مالیاتی انکلوژن کے مقاصد کے حصول کے تحت حال ہی میں حکومت پاکستان کی جانب سے اختیار کیا گیا ہے۔ آن لائن اور بے شاخ بینکاری میں حالیہ وسعت تجدیدانہ مصنوعات کے ذریعے سرمایہ کاروں کی سہولت کی ضمانت ہے۔

اب اے ایم سیز انفرادی سرمایہ کاروں کے اکاؤنٹ ایک صفحہ کے سادہ فارم کو پُر کرتے ہوئے معمولی سی معلومات حاصل کر کے کھول سکتے ہیں۔ یہ معلومات یا تو سرمایہ کار سے براہ راست حاصل کی جاسکتی ہیں یا پھر برانچ لیس بینکنگ اکاؤنٹ کی صورت میں موبائل سروس فراہم کرنے والے کے ذریعے منتقل کی جاسکتی ہیں۔ ان معلومات کی نادر اسے تصدیق کی جائے گی جس کے بعد اکاؤنٹ فعال ہو جائے گا۔ کم خطرات والے سرمایہ کاروں کے لئے سرمایہ کاری کی زیادہ سے زیادہ حد آٹھ لاکھ روپے ہے جب کہ برانچ لیس بینکنگ صارفین کے لئے یہ حد چار لاکھ روپے ہے۔ اے ایم سیز ایک کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ کے خلاف صرف ایک اکاؤنٹ کھول سکتی ہیں۔ ابتدائی طور پر یہ سہولت منی مارکیٹ فنڈز اور انکم فنڈز میں سرمایہ کاری کے لئے مہیا کی جاسکے گی۔ بعد ازاں صارف کی رسک پروفائٹنگ تیار کر لینے کے بعد میوچل فنڈز کی دیگر انواع کے لئے بھی اس کی اجازت دے دی جائے گی۔ مطلوبات اے ایم سیز کو پابند بناتے ہیں کہ وہ مشکوک معاملات پر نظر رکھنے کے لئے بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ اندرونی کنٹرول کا نظام تشکیل دیں۔

توقع کی جارہی ہے کہ یہ اقدامات کم خطرات برداشت کر سکنے والے انفرادی صارفین اور بینکوں کے برانچ لیس صارفین باآسانی میوچل فنڈز اکاؤنٹس کھول کر میوچل فنڈز کی ریٹیل بنیادوں کے استحکام کا باعث بنیں گے۔